نظمیں

احمد کلیم فیض پوری

ایک لاشہ اور

○

تمہاری لاش
پڑی ہے
لبِ سڑک
جس پر
ہزار مکھیاں
بیٹھی ہیں بھنبھناتی ہوئیں
ذرا سی دیر ہی گزری
کہ ایک لاشہ اور
جس کو پھولوں کی نظر لگ جائے
بنا کفن ہی آ گرا ہے یہاں
فضا میں دور تک کوّے دکھائی دیتے ہیں
نہ جانے شام کب گزری
یہ صبح کب آئی
سیاہی اوڑھ کے بیٹھے ہیں
مدّتیں گزریں

نہ وہ مہتاب کی قندیل
نہ یہ سورج
تمہارے کام کا ہے!

8/470، شفق پیلیس گرین پارک، بھساول، موبائل: 9028825045

عبید حارث

سنڈے

○

وہ دن کب آئے گا
جس دن سنڈے ہوگا
اُس دن دیر سے جاگوں گا میں
بیڈ پہ لیٹے لیٹے
چائے کی چسکی لے کر
خبروں کا لطف اُٹھاؤں گا
آفس کی بھی چھٹی ہوگی
دیواروں کو گالی دیتے
باس بھی گھر میں بیٹھا ہوگا
اُس دن کوئی کام نہ ہوگا
پچھلے دن کی
یا پھر پچھلی ساری
دنیا بھر کی کڑوی باتوں کو بھلا کر
سنڈے کی چھٹی میں رکھ جاؤں گا
شام ڈھلے یاروں سے ملنے باہر جاؤں گا
اپنی مرضی کا اک دن جی پاؤں گا
اپنی مرضی کا اک دن جی پاؤں گا

یا پھر جلدی اُٹھ جاؤں گا
ہفتے بھر کے
باقی جتنے کام پڑے ہیں
ان کو پورا کرنے میں لگ جاؤں گا
کام سے فارغ ہو کر
شام میں بیوی بچوں کو باہر لے جاؤں گا
بیوی کو اچھی سی شاپنگ
بچوں کو واٹر پارک گھماؤں گا
اچھے سے ہوٹل میں لے جا کر
پانی پوڑی، پزا اور جوس پلاؤں گا
شام کے شو کی بالکنی کی
ٹکٹیں لے کر
پکچر نئی دکھاؤں گا
اُن کی مرضی کا اک دن اُن کے ساتھ بتاؤں گا

لیکن کیا میں سچ مچ ایسا کر پاؤں گا
اک دن ایسا ہوگا
پیپر والا بیل بجا کر
دروازے کے نیچے سے
پیپر پھینک کے جائے گا
سنڈے کے ایڈیشن میں
میری غزلیں نظمیں اور لوگوں کی مجھ پر لکھی
تحریریں ہوں گی
اور سارے اخباروں میں
میرے مرنے کی خبریں پھیلی ہوں گی
شاید وہ دن سنڈے ہوگا

وارث پورہ، کامٹی۔ 441001 (مہاراشٹر) موبائل: 9421803478